بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کی قسم کھانے کا کہا، تو جواب دیا کہ میں قرآن کو نہیں مانتا، اس کا کیا حکم ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کو کسی بات پر قرآن کی قسم کھانے کا کہا، تو اس نے غصے میں جواب دیا کہ میں قرآن کو نہیں مانتا، ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب

قرآن پاک کا انکار کفر ہے، ایسا کرنے والے پر لازم ہے کہ فوراً توبہ و تجدید ایمان کرے اور شادی شدہ تھا تو تجدید نکاح بھی کرے۔

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”جو شخص قرآن شریف یا اس میں سے کسی حصہ کی توہین کرے یا اس کو گالی دے یا اس کا انکار کرے یا اس کے کسی حَرف کا یا کسی آیت کا انکار کرے یا اس کو جُھٹلائے یا اس کے کسی حصہ یا کسی حکم کو جھٹلائے جس کی اس میں تَصریح کی گئی ہے یا جس کی اس میں نَفی کی گئی (یعنی انکار کیا گیا) ہے اُس کو ثابِت کرے یا جس کو اس میں ثابِت کیا گیا ہے، اُس کی نفی (یعنی انکار) کرے حالانکہ وہ انکار کرنے والا اس کو جانتا ہے یا اس میں کچھ شک کرتا ہے تو وہ بِالاِجماع عُلمائے کرام کے نزدیک کافر ہے۔“ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 188، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2401

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1447ھ/18 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دارالافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net